(م ۱۴۸ھ) سے بھی اکتساب فیض کیا۔

مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ (م ۷۳ھ) کی علمی درسگاہ کے جانشین نافع (م ۱۱۷ھ) ہوئے۔ اور نافع کی وفات کے بعد امام مالک ان کے جانشین ہوئے۔ اور امام مالک ۶۲ سال تک حدیث کی نشرواشاعت اور درس و تدریس میں مصروف رہے اور اس ۶۲ سال میں خلق کثیر نے آپ سے روایت کی۔ ۳

امام صاحب کے فضل وکمال، حفظ و ضبط، تبحر علمی، اور عدالت و ثقاہت کا محدثین کرام نے اعتراف کیا ہے۔ امام عبدالرحمٰن بن مہدی (م ۱۹۸ھ) فرماتے ہیں کہ :

" روئے زمین پر امام مالک سے بڑھ کر حدیث نبویؐ میں کوئی امانت دار نہیں" ۴

موطا..... موطا امام مالک کی تصنیف ہے اور یہ کتب خانۂ اسلام کی وہ پہلی کتاب ہے جو قرآن مجید کے بعد سب سے پہلے منصۂ شہود پر آئی۔ امام صاحب نے یہ کتاب ۱۳۰ھ تا ۱۴۴ھ کے درمیان تالیف فرمائی۔ ۵

علمائے کرام نے اس کو طبقہ اولیٰ میں شمار کیا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) لکھتے ہیں۔

" محدثین کا اتفاق ہے کہ اس کتاب کی تمام روایات امام مالکؒ اور ان کے موافقین کی رائے میں صحیح ہیں۔ اور دوسروں کی رائے بھی اس سلسلہ میں یہی ہے کہ موطا کی مرسل و منقطع روایات کی سند دوسرے طرق سے متصل ہے۔ پس اس میں کوئی شبہ نہ رہا اس اعتبار سے وہ سب صحیح ہیں" ۶

امام شافعی (م ۲۰۴ھ) فرماتے ہیں۔

ما علی ظهر الارض کتاب بعد کتاب الله اصح من کتاب مالک۔ ۷

" روئے زمین پر موطا امام مالک سے زیادہ صحیح کتاب کوئی نہیں ہے"

امام ابو داؤد طیالسیؒ (م ۲۰۴ھ)

امام ابو داؤد طیالسی کا نام سلیمان بن داؤد بن جارو، کنیت ابو داؤد ۱۳۳ھ میں پیدا